سیف اللہ خالد

افریقی ملک گیمبیا میں بھی قادیانی غیر مسلم قرار

مغربی افریقہ کے غریب اسلامی ملک گیمبیا میں بھی قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دے دیا گیا۔ قادیانی جماعت یہاں ۱۹۵۰ء سے الحادی سرگرمیوں میں مصروف تھی۔ گیمبیا میں مذہبی امور سے متعلق ملک کے سب سے بڑے ادارے سپریم اسلامک کونسل کی جانب سے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے پر قادیانی جماعت نے کونسل کو غیر آئینی قرار دیا تھا۔ تاہم ملک کے صدر یحییٰ ابوبکر نے اپنے ایک حکم نامے کے ذریعے آئین میں ترمیم کرتے ہوئے کونسل کے فیصلے کی توثیق کر دی ہے۔

''امت'' کی اطلاعات کے مطابق گیمبیا کے مسلمانوں کے رہنما اور سرکاری طور پر اسٹیٹ ہاؤس کے امام حاجی عبدالعلی فاتے نے نومبر ۲۰۱۴ء میں یہ معاملہ اٹھایا تھا کہ قادیانی مسلمانوں سے مختلف عقائد رکھتے ہیں لہٰذا انھیں غیر مسلم قرار دیتے ہوئے ان کی بطور مسلم تبلیغ پر پابندی عائد کی جائے جس پر قادیانیوں نے حاجی عبدالعلی کا مذاق اڑایا کہ ایک سیکولر ملک میں کسی کو یہ حق نہیں دیا جاسکتا کہ وہ کسی کے مذہب کا فیصلہ کرے۔ بعدازاں یہ معاملہ سپریم اسلامک کونسل میں لے جایا گیا اور سپریم کونسل نے طویل بحث کے بعد جنوری کے آخری ہفتے میں اپنا فیصلہ سناتے ہوئے قادیانی جماعت کو غیر مسلم قرار دے دیا۔ اپنے فیصلے میں کونسل نے پاکستانی علما کے ۱۹۵۳ء کے اتفاق رائے اور قادیانیوں کے خلاف تحریک، ۱۹۷۴ء میں پاکستانی پارلیمنٹ کے قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے فیصلے سمیت سعودی حکومت اور جامعہ ازہر مصر کے فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے قادیانی گروہ کو اسلام سے خارج قرار دیدیا۔ کونسل کا یہ فیصلہ سرکاری ٹی وی اور سرکاری اخبارات پر نشر اور شائع کیا گیا۔ گیمبیا کی مرکزی اسلامی کونسل نے جو کہ ملک میں دینی معاملات سے متعلق عمومی سرگرمیوں کا واحد ذمہ دار ادارہ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث (الدین النصیحہ) کی بنیاد پر کہا ہے کہ دین ایک نصیحت ہے۔ اور یہ کونسل کی ذمہ داری ہے کہ وہ گیمبیا میں دین اسلام سے متعلق کسی بھی قسم کی غلط فہمی کو مستند حوالہ جات سے دور کرے۔ اس لیے کونسل، عوام الناس بالخصوص مسلم امہ کے سامنے قادیانیت کے متعلق مسلم امہ کا موقف پیش کرتی ہے۔ دنیا بھر کے اسلامی علما جن میں پاکستان کے علمائے کرام بھی شامل ہیں اس بات پر متفق ہیں کہ احمدیہ جماعت مسلمان نہیں۔ درحقیقت ان سب دلائل کے باوجود جو کہ احمدیہ جماعت قرآن اور حدیث سے پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے ان کے عقائد کی بنیاد مندرجہ ذیل غلط ستونوں پر ہے: وہ (قادیانی) اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ غلام احمد قادیانی مسیح موعود اور نبی ہے۔ وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ عزوجل روزہ رکھتا ہے، نماز پڑھتا ہے، سوتا ہے، جاگتا ہے، دستخط کرتا ہے، غلطیاں کرتا ہے (نعوذ باللہ)۔ قادیانیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم نہیں ہوئی بلکہ جاری ہے اور اللہ ضرورت کے وقت پیغمبر بھیجتا ہے۔ اور یہ کہ غلام احمد تمام انبیا سے افضل ہے۔ قادیانی کہتے ہیں کہ غلام احمد کے لائے ہوئے قرآن کے سوا کوئی قرآن نہیں اور اس کی تعلیمات کی

روشنی کے سوا کوئی حدیث نہیں۔ اور غلام احمد کی سرپرستی کے بغیر کوئی پیغمبر نہیں۔ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ ہر مسلمان، قادیانی نہ بننے تک کافر ہے اور جو کوئی عورت یا مرد کسی غیر قادیانی سے شادی کرتا ہے وہ بھی کافر ہے۔ وہ یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اور یہی وجہ ہے کہ انھوں نے گیمبیا کے دور دراز کے دیہاتوں میں بہت تفرقہ پیدا کیا ہے۔

کونسل نے لکھا ہے کہ پوری دنیا کے مسلمان انھیں کافر قرار دیتے ہیں۔ پاکستان میں لوگوں نے ان کیخلاف طویل تحریک چلائی اور پاکستان کی پارلیمنٹ نے ایک طویل بحث کے بعد قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ اسی طرح ۱۹۷۴ء میں جامعہ الازہر مصر میں اسلامک ریسرچ اکیڈمی نے اپنے فتویٰ کی تجدید کی کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکار غیر مسلم ہیں اور اس امر کی تصدیق کی کہ قادیانی عقیدے کا اسلام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ کونسل نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ اپریل ۱۹۷۴ء میں رابطہ عالم اسلامی کے ہیڈکوارٹر مکہ میں ایک جنرل کانفرنس میں دنیا بھر کے بین الاقوامی اسلامی تنظیموں کے نمائندگان اور ملکی سطح کے ارکان نے مشترکہ طور پر اس گروہ کے کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے کا اعلان کیا اور اسلامی ممالک کی حکومتوں اور مسلمانوں کو آگاہ کیا کہ وہ اس فتنے کے خلاف جدوجہد کریں اور احمدیوں/قادیانیوں سے کوئی معاملہ نہ رکھیں۔ اس لیے گیمبیا کی مرکزی اسلامی کونسل احمدیہ جماعت کے غیر مسلم گروہ ہونے کا اعلان کرتی ہے۔ اور یہ بات دنیا بھر کی علمی مجالس کے قانونی فیصلوں کے عین مطابق ہے۔ گیمبیا کی سپریم اسلامک کونسل کی جانب سے یہ اعلان بھی کیا گیا کہ یہ گروہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اور مسلمانوں کو تاکید کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ اس گروہ کے ساتھ مذہبی میل جول نہ رکھیں۔ واضح رہے کہ گیمبیا میں قادیانیوں کیخلاف تحریک نئی نہیں۔ قادیانی جماعت ۱۹۵۰ء میں گیمبیا میں فعال ہوئی۔ اسی وقت سے گیمبیا کے علما قادیانیوں کو کافر قرار دلوانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان علما میں سابق امام رتیب، بنجول کے امام محمد لامین بہ، گنجور کے شیخ خطاب بوجانگ، سیفو کے شیخ کارالانگ کنتیحہ، کیانگ کے شیخ محمد لامین فیدرا، گنجور کے شیخ عمر بن جنگ اور تلندنگ کے شیخ جبرائیل مہدی کجابی (اللہ تعالیٰ ان سب کو غریق رحمت فرمائے) کے نام شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق گیمبیا کی سپریم اسلامک کونسل کا فیصلہ سامنے آنے کے بعد قادیانی جماعت نے لایعنی قسم کی بحث شروع کرتے ہوئے اپنے ہی عقائد سے انکار کرتے ہوئے الزام لگایا کہ کونسل کی کوئی حیثیت نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کا فیصلہ اگر درست ہوتا تو پارلیمنٹ اس کی اشاعت پر پابندی عائد نہ کرتی۔ دوسرے یہ کہ گیمبیا ایک سیکولر ملک ہے لہٰذا یہ فیصلہ آئین کے مطابق نہیں۔ اس پر گیمبیا کے صدر یحییٰ ابوبکر نے اپنے حکم کے ذریعے اس فیصلے نافذ کر کے بحث ہی ختم کر دی۔ اطلاعات کے مطابق گیمبیا مسلم اکثریت کا ملک ہے جس کی کل آبادی ۱۹ لاکھ بتائی جاتی ہے۔ یہاں ۱۹۹۴ء میں جونیئر فوجی افسر یحییٰ ابوبکر نے حکومت کا تختہ الٹ کر اقتدار سنبھالا اور دو برس بعد الیکشن کرا کر منتخب صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔ مغربی افریقہ کے اس ملک میں قادیانی اسکولوں اور طبی اداروں کے ذریعے دیہات میں الحاد پھیلا رہے تھے جس کا سدباب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(مطبوعہ: روزنامہ امت کراچی، ۱۲ مارچ ۲۰۱۵ء)